سوال

(24) موجودہ زمانے کے علماء کے اجماع کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہمارے زمانے کے علماء کا اجماع حجت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجماع امت قطعی حجت ہے لیکن اہل علم کے تمام اقوال کا جاننا مشکل ہے ازرعادۃً ممکن نہیں اسی لیے ہم ترجیح دیتے ہیں کہ یقینی اجماع صحابہ کا اجماع ہے اور ہمارے زمانے کے علماء کے بغیر مأخذ کے کسی چیز پر اجماع کرنا جائز نہیں کیونکہ حق و سنت کے اکثر مخالفین حجت پکڑ سکتے ہیں کہ ہم نے یہ قول متفقہ کیا ہے اور تم اجماع کے مخالف ہو۔

مراجعہ کریں الاحکام فی أصول الأحکام وابن حزم: (4/147)۔

اسی وجہ سے شیخ الاسلام عقیدہ واسطیہ میں فرماتے ہیں ''ضابطے کے مطابق اجماع وہی ہے جس پر سلف تھے کیونکہ بعد میں اختلاف بڑھ گیا اور امت متتشر ہوگئ۔ مراجعہ کریں مجموع الفتاوىٰ ابن عثیمین: (4/63)۔

اجماع کی شروط یہ ہے کہ صحیح سند سے ثابت ہو بایں طور کہ یا تو مشہور بین العلماء ہو یا اس کا ناقل ثقہ ہو اور اس کی اطلاع وسیع ہو۔ اور یہ کہ اس سے پہلے کوئی مستقل خلاف نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص87